بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islamic Research Institute

FAISAL MASJID
P.O. BOX. 1035.
ISLAMABAD, PAKISTAN

CABLE : ISLAMSERCH
PHONE : 850751-5

Ref. No. ______________ Date: ۴ مارچ ۱۹۸۶

مخدومی المحترم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

۳-۴ روز پہلے ایک لفافہ بھیج چکا ہوں جس میں آپ کے سابقہ خط کے جواب کے علاوہ
وفات اور مقبرہ سے متعلق چند سوالات تھے۔ امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔

آج باعث تحریر یہ ہے کہ مقبرہ کے متعلق دو زبانی روایات ہیں
جو میرے پاس نوٹ تھیں اور ہندوستان کے سفر میں مجھے ثقہ ذرائع سے حاصل
ہوئی تھیں۔ ان دونوں کی ٹائپ کاپی آپ کو اس کے ہمراہ خط کی پشت پر بھیج رہا ہوں۔
ایک روایت مولوی عبدالرحمن پرواز اصلاحی صاحب نے اپنے والد مولوی شفیع صاحب
کے حوالہ سے بیان کی ہے، دوسری شبلی اکیڈمی کے معتمد ڈاکٹر ~~عبد~~
صباح الدین عبدالرحمن صاحب نے۔ اس ضمن میں دو سوال پیدا ہوتے ہیں
ایک یہ کہ روایت استنادی اعتبار سے قابل قبول ہے کہ نہیں۔ اگر ہے تو
درایۃً اس پر کوئی جرح ہو سکتی ہے۔ میں سردست اس آسان طریقے سے صرف نظر
کر کے آپ کی طرف رجوع کر رہا ہوں کہ ان روایتوں کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا جائے۔
ابھی یہ زبانی روایتیں ہیں ہم چاہیں تو ان کو لیں چاہیں تو نہ لیں۔ لیکن اگر
یہ روایتیں ان کے راویوں نے کہیں لکھ دی ہوتیں تو ہم ان سے کس طرح
عہدہ برآ ہوتے۔

ایک سوال یہ بھی ہے کہ اگر یہ باتیں تھیں تو آپ کے علم میں آئی ہوں گی۔
مولانا نے اپنا خواب شفیع صاحب سے بیان کیا یا کسی اور سے نہیں
کے سامنے اشفاق پر رکھ دیں گے یا خیال کیا تو کسی اور کو ان کا علم کیوں نہیں ہوا۔ اور مقبرہ کے بارے میں اگر شاہ معین الدین
امید ہے کہ آپ کے دورۂ نجیب آباد ... مولانا اسعد اشرف الدین اصلاحی ...

متھرا

عن صباح الدین عن شاہ معین الدین ندوی

مولانا فراہی نے ایک مرتبہ متھرا کے متعلق ارشاد فرمایا کہ " اس سرزمین سے نبوت کی بو آتی ہے" ۔ صباح الدین صاحب کا خیال ہے کہ اس میں غالباً اشارہ اس طرف تھا کہ یہ جگہ شری کرشن جی کی جائے پیدائش ہے جن کا حامل نبوت ہونا مسلمانوں کے نزدیک قابل غور ہوسکتا ہے ۔ سید صباح الدین نے اس کو لکھنے سے منع کیا ۔ (دارالمصنفین ۔ ۱۹۷۹ء)

انتقال سے پہلے خواب

پرواز اصلاحی راوی ہیں کہ ان کے والد مولوی شفیع صاحب نے یہ واقعہ بیان کیا مولانا فراہی نے مولوی شفیع صاحب سے موت سے کچھ عرصہ قبل اپنا ایک خواب بیان کیا ۔ کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ شری کرشن جی مجھے ہار پیش کررہے ہیں اور میں نے وہ ہار قبول کرلیا ۔ مولوی شفیع صاحب نے اس وقت تو کوئی توجہ نہ دی اس خواب کی طرف مگر کچھ دنوں بعد جب مولانا ~~متھرا گئے~~ بغرض آپریشن متھرا گئے اور وہاں ان کا انتقال ہوگیا تو مولوی شفیع صاحب نے لوگوں سے مولانا کے اس خواب کو نقل کیا ۔ گویا یہ اس خواب کی تعبیر تھی ۔ متھرا کی سرزمین کو کرشن جی سے جو تعلق ہے وہ ظاہر ہے؟ متھرا سے تعلق کی نوعیت کو معلوم کیا جائے ۔

۲۷ پرواز اصلاحی ۶ مئی ، ۱۲ اپریل ۱۹۷۹